السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شکاری کتا بوقت شکار کس طرح چھوڑا جاتا ہے؟ اگر کتا شکار کیے ہوئے جانور کا کچھ حصہ کھا جائے تو اس جانور کے بارے میں کیا حکم ہے؟ نیز شکاری کتے کے ساتھ کوئی دوسرا کتا بھی شامل ہوگیا تو ایسے شکار کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(شکاری یا سدھایا ہوا کتا بسم اللہ پڑھ کر شکار پر چھوڑا جائے۔ '' (بخاري، الذبائح والصيد، ما جاء في التصيد، ح: 5488''

شکاری کتا اگر شکار کر کے اپنے مالک کے لیے رکھ چھوڑے، اسی کا انتظار کرے، اُس کے پاس لے آئے اور خود نہ کھائے، حتیٰ کہ اگر اس نے اس شکار کو مار بھی ڈالا ہو تو تب بھی وہ شکار شدہ جانور حلال ہوگا۔ اگر کتا اس سے کچھ کھا لے تو پھر ایسے جانور کا گوشت استعمال کرنا جائز نہ ہوگا۔ ارشاد نبوی ہے:

(اذاارسلت کلابک المعلمة وذکرک اسم اللہ فکل مما امسکن علیک وان قتلن الاان یاکل الکلب) (ایضا، اذااکل الکلب۔۔۔، ح: 5483)

ایک اور حدیث میں ہے:

(فکل مما امسکن علیک الاان یاکل الکلب فلاتاکل) (ایضا، ماجاء فی التصید، ح: 5487)

''اگر وہ (شکاری کتے) شکار پکڑ کر تمہارے لیے روک رکھیں تو اسے کھا لو مگر اس شکار میں سے کتا کھا لے تو پھر تم نہ کھاؤ۔''

قرآن کریم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَكُلوا مِمّا أَمسَكنَ عَلَيكُم ﴿٤﴾... سورة المائدة

''جس شکار کو وہ تمہارے لیے پکڑ کر روک رکھیں تو اسے کھا لو۔''

ایسا شکار جس میں شکاری کتے کے، جسے بسم اللہ پڑھ کر چھوڑا گیا ہو، علاوہ کوئی دوسرا کتا بھی شامل ہو جائے تو ایسا شکار کھانے کی اجازت نہیں ہے۔ ارشاد نبوی ہے:

(وان خالطها کلاب من غیرها فلاتاکل) (بخاري، الذبائح والصيد، اذااکل الکلب، ح: 5483)

ایک اور حدیث میں ہے:

(لاتاکل فانما سمیت علی کلبک ولم تسم علی غیرہ) (ایضا، اذاوجد مع الصید کلب اخر، ح:5486)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

شکار کے مسائل، صفحہ:512

محدث فتویٰ